



## سوال

(315) جمعہ کی پہلی گھڑی کب شروع ہوتی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے دن کی پہلی گھڑی کا آغاز کب ہوتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن گھڑیوں کا ذکر فرمایا ہے، وہ پانچ ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے:

«مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْأُولَىٰ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدْنَهُ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْتَنَةً» (صحیح البخاری، الجمعة، باب فضل الجمعة، ح: ۸۸۱، و صحیح مسلم، الجمعة، باب الطيب والسواك يوم الجمعة، ح: ۸۵۰)

”جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح غسل کرے (مراد وہی طرح نہادھو کر تیار ہو) اور پھر اول وقت (مسجد) چلا آئے تو اس نے گویا کہ اونٹ کی قربانی کی اور جو دوسری گھڑی میں آئے اس نے گویا کہ گائے کی قربانی دی اور جو تیسری گھڑی میں آئے، اس نے گویا کہ سینگوں والے یینڈھے کی قربانی دی اور جو چوتھی گھڑی میں آئے، اس نے گویا کہ مرغی کی قربانی دی اور جو پانچویں گھڑی میں آئے، اس نے گویا اہڈے کی قربانی دی۔“

آپ نے طلوع آفتاب سے امام کی آمد تک کے وقت کو پانچ حصوں میں تقسیم فرما دیا ہے، لہذا ہر حصہ معروف گھڑی کے مطابق ہوگا جو ایک گھنٹے سے کم یا زیادہ بھی ہو سکتا ہے کیونکہ وقت بدلتا رہتا ہے۔ طلوع آفتاب سے امام کی آمد تک پانچ گھڑیاں ہیں، پہلی گھڑی طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ طلوع فجر سے شروع ہوتی ہے لیکن ان میں سے پہلی بات زیادہ راجح ہے کیونکہ طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت نماز فجر کا وقت ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام](#)



## عقائد کے مسائل : صفحہ 321

[محدث فتویٰ](#)